کے اعتراف سے معمور ہیں، تو احتجاج تو کیا اگر ہماری جان و مال اور پوری متاعِ حیات بھی ناموس نبوت کی حفاظت پر قربان ہو جائے، تو اس سے اہم فریضہ اور اس سے بڑھ کر سرمایۂ سرخروئی اور کیا ہو سکے گا۔؟

ممتاز مسلمان عالم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب حال مقیم پیرس نے دنیا کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ فقہ حنفی کی اہم ترین شخصیت امام محمد بن الحسن الشیبانی کی بارہ سویں برسی بڑے اہتمام سے منائیں جو کہ ۱۳۸۹ھ میں منائی جا رہی ہے۔ اس موقع پر یونیسکو نے امام شیبانی کی کتاب سیر کبیر کا فرانسیسی ترجمہ شائع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امام اعظم کی فقہ کی اشاعت اور اسکی تدوین اور ترتیب میں امام محمدؒ کو بنیادی مقام حاصل ہے اور ان کی مذکورہ کتاب تو عالمی تاریخ میں بین الاقوامی علاقات اور قوانین پر قدیم ترین کتاب مانی گئی ہے، مسلمانوں کے ایک جلیل القدر فرزند کے علمی کارناموں کی یاد اور ان کی ترویج و اشاعت اور تعارف کی غرض سے مشرق کے مایۂ ناز عالم ڈاکٹر حمید اللہ کی یہ اپیل ہر لحاظ سے قابلِ توجہ ہے، مگر مسلمانوں میں آج کتنے ہیں جنہیں اپنے شاندار ماضی کے ایسے لاثانی افراد کے نام تک بھی معلوم ہوں، جن بزرگوں کے علوم اور آراء سے استفادہ اور اشاعت کو یورپ بھی اپنے بدترین تعصب کے باوجود ضروری اور قابلِ فخر سمجھ رہا ہو، آج خود مسلمانوں کو ان پر کتنا اعتماد اور ان کے علوم سے کتنا رابطہ ہے۔؟

یورپ کے خلائی تسخیری کارناموں اور سائنسی ترقیات، پھر اس کے ساتھ ایکدوسرے کو نیچا دکھانے کا جذبہ اور اس جذبہ کے تحت اسلحہ کی بے تحاشا دوڑ —— یہ سب چیزیں نگاہ میں رکھیئے اور پھر ذیل کی تازہ خبر پڑھ کر ان ہلاکت خیزیوں اور تباہ کاریوں کا اندازہ لگایئے جس کی طرف زمین کے باشندے ان ہی ترقیات کی بدولت دوڑتے چلے جا رہے ہیں —— امریکہ کے بیس میگاٹن بم کے بارہ میں خود امریکی سائنسدان لینس پالنگ کا کہنا ہے کہ اسکی تباہ کاری ایٹم بم سے سینکڑوں درجہ شدید ہے، اس کے موجودہ ذخیرہ کا عشرِ عشیر یا حصہ چشم زدن میں ستر کروڑ انسانوں کو متاعِ حیات سے محروم کر سکتا ہے۔ اس بم کے پھٹنے سے تقریباً سو سو کلو میٹر کی نظروں تک زمین آگ اگلتی نظر آئے گی اور بالفاظ دیگر زمین خود جہنم بن جائے گی۔